حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

مرکزی
میڈیا آفس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

ہفتہ، 20 رجب، 1439ھ | 07/04/2018 | نمبر: 1439 AH/020

پریس ریلیز

(يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ)

"یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے (چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں" (الصف:8)

5 اپریل 2018 بروز جمعرات کو تاشقند میں شنگھائی تعاون تنظیم کی علاقائی انسداد دہشت گردی کمیٹی کے 32ویں اجلاس کے اختتام پر فرسٹ ڈپٹی چیرمین آف رشین سیکیورٹی سروس کے جنرل سیرغی سمیرنوف نے کہا: "ہمارے نقطہ نظر سے اسلامی حزب التحریر اپنے اعمال اور ڈاکٹرائن کی وجہ سے خطرناک ہے، لہٰذا اسے ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا اور اس لیے اسے خاص طور پر واضح کیا گیا ہے"۔ اس نے بتایا کہ اجلاس کے دوران اسلامی حزب التحریر جماعت کے خلاف لڑنے کے لیے ایک طریقہ کار طے کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ جنرل نے کہا کہ تمام رکن ممالک اس طریقہ کار پر عمل کریں گے۔

اس بات پر کوئی حیرت نہیں کہ یہ جنرل اسلام کے بڑھتی پکار کو دبانے میں روسی اسٹالینسٹ حکومت کی ناکامی کا اعتراف کر رہا ہے جو روسی مسلمانوں کے دلوں میں موجزن ہے۔ یہ وہ مسلمان ہیں جو پوری دنیا تک اسلام کے پیغام کو لے جانا چاہتے ہیں اور کتنے ہی سیکڑوں اور ہزاروں روسی اللہ کے دین میں داخل ہو گئے ہیں جو اس سے پہلے کفر کے اندھیروں میں رہتے تھے۔

یہ بات انتہائی مزحکہ خیز ہے کہ یہ روسی جنرل اسلام کے پیغام کو، جو وحی برحق پر مبنی ہے، دبانے اور کچلنے کے لیے اپنے فوجی ڈھانچے، دھمکیوں اور دہشت گردی کا سہارا لے رہا ہے۔

دنیا ماضی میں بڑے بڑے فوجی اتحادوں کا مشاہدہ کر چکی ہے جیسا کہ نیٹو کے خلاف وارسا پیکٹ۔ لیکن جب جنرل سمیرنوف یہ اعلان کرتا ہے کہ حزب التحریر کی ڈاکٹرائن اسے خطرناک بنا دیتی ہے تو یہ اس بات کا اعتراف ہے کہ وہ اور اسٹالینسٹ حکومت میں اس کے ساتھیوں کے پاس زندگی، کائنات اور حیات سے متعلق درست ڈاکٹرائن موجود نہیں ہے جبکہ وہ کمیونزم کے اندھیروں سے نکل کر سرمایہ داریت کی شیطانیت اختیار کر چکے ہیں کیونکہ ان دونوں کی بنیاد جھوٹ پر ہے جو مکڑی کے گھر سے بھی کمزور ہے۔ اگر ان کے پاس ایک ذرے کے برابر بھی عقل و شعور ہوتا تو وہ دلیل کے مقابلے میں دلیل پیش کرنے کی پیشکش کو قبول کرتے لیکن یہ تو اپنے سے پہلے جابروں کی طرح ہیں جن کی دلیل قتل، ظلم اور جبر ہوتا ہے۔ اللہ نے اس سچے اسلامی پیغام کو مبارک بنایا ہے۔ یہ لوگ اس پیغام کے بیٹوں کو دھوکہ دیتے اور ان کے خلاف سازش کرتے ہیں جو کہ اسلام کے حقیقی بیٹے ہیں۔

اگر یہ کہا جاتا کہ اس مبینہ تنظیم کے پاس دنیا کی 60 فیصد آبادی ہے تو ہمیں حیران ہونے کا حق تھا: کیا اسلامی پیغام اتنا خطرناک ہے کہ جس کے خلاف تمام ممالک کی توانائیوں کو حرکت میں لانا ضروری ہے؟ بار حال یہ حقیقت ہم جانتے ہیں کہ حزب التحریر کے پاس کوئی آرمی، جنگی بحری بیڑے یا اربوں ڈالر کا فوجی بجٹ نہیں ہے۔ تو پھر یہ لوگ کیوں حزب اور اس کے بیٹوں کے خلاف لوگوں کو خبردار کر رہے ہیں جن کا واحد ہتھیار اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ذات پر ایمان ہے جو تمام کائنات کا مالک ہے اور وہ اس بات پر استقامت سے ڈٹے ہیں کہ وہ اپنے دین کے لیے اپنے خون اور زندگیوں کو بھی داؤ پر لگا دیں گے؟

لیکن جو بات سب سے بری اور تلخ ہے وہ مسلم ممالک کے حکمرانوں کا سکون ہے (کرغیستان سے قازقستان اور پاکستان تک جنہوں نے جون 2017 میں اس تنظیم میں شمولیت اختیار کی تھی) اور جنہوں نے جلدی جلدی "دہشت گردی" کے خلاف لڑنے کی حامی بھر لی!!۔

ٹیلیفون/فیکس 009611307594 :موبائل 0096171724043 :
ای میل media@hizb-ut-tahrir.info :
حزب التحریر آفیشل ویب پیج http://www.hizb-ut-tahrir.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج http://www.hizb-ut-tahrir.info:

بد قسمت ہیں یہ بونے جوان لوگوں کے انجام سے سبق حاصل نہیں کرتے جوان سے پہلے پچھلی صدی میں گزر چکے ہیں۔

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡؕ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ

"کیاان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔(حالانکہ)وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا"(غافر:82)

لہٰذا اے امت مسلمہ ! اس بات پر خوش ہو جائیں کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ کفار کے سردار اس بات کا اعتراف کر رہے ہیں کہ ان کے پاس آپ کے عقیدے کے خلاف لڑنے کی طاقت نہیں ہے وہ عقیدہ جس کی بنیاد پر جنت و جہنم کا فیصلہ ہو گا۔ لہٰذا حزب التحریر کے شباب کے ساتھ کام کریں جو دین اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کر رہے ہیں تاکہ اسلام کا سورج انسانیت کے سر پر پوری آب و تاب کے ساتھ چمکے۔ ظلم کی طویل رات ختم اور نئی صبح کا سورج اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے طلوع ہونے کے قریب ہے اور اسلام کا انصاف اور رحم پوری انسانیت کو اپنے سائے میں لے لے گا۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ

"اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے"(یوسف:21)

ڈاکٹر عثمان بخاش
ڈائریکٹر
مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر